کام لیا جاتا ہے۔ جس سے اقتصادی حالات روز بروز بد سے بدتر ہوتے جارہے ہیں۔ مسلمانو! محض مراسم عید کے لئے سود خوار بنیوں سے سودی قرض لیکر اپنی جائداد نیلام و قرق کرانی کس عقل سے درست ہے۔ خدا کے لئے سوچو اور فضولخرچیوں سے بچو۔ تمہارا مذہب ان امور کی قطعاً اجازت نہیں دیتا۔ للہ اپنے سلف صالحین کے طرز پر نہایت سادی اور سچی خوشی کے ساتھ عید ادا کرو۔ پھر تم صحیح معنوں میں "عید مبارک" سننے کے مستحق بنوگے۔

مدیر

النظم العربی

(تیرہویں سالانہ جلسہ منعقدہ ۱۷ نومبر میں پڑھکر سنائی گئی)

من الحبیب الذالشی لُقیاہُ ۔ وطاب ان بان للمشتاق ذکراہُ

قد بان عنی فعیشی دونہ کدرٌ ۔ العین باکیۃ والقلب آوّاہُ

مُبلبلٌ فی ھواہ ھالم قَلِقٌ ۔ کانّہٗ رِیشۃٌ فی الدَّ وِتیّاہُ۔

کانہ فی کمال الطب مفتتنا ۔ قیسٌ یحب بظہرالغیب لیلاہٗ

ھوالمتیم لا یُرجی الشِّفاءَ لہ ۔ بلی مُحیّا عطاء الرحمن مُحیّاہُ

کانت لنا حاجۃٌ فی العلم مززمن ۔ لم یقضھا من کبارِ القومِ الا ھُوَ عہ

دارالحدیث بناھا من عطایدہ ۔ فدرٌ من بعطاالرحمن سمّاہُ

تجری عیونُ الھدی منھا مُفجرۃٌ ۔ والقوم تسقی فعذبُ الماءِ یُغشاہُ

منا الدعاء لہ من طیب نیتنا ۔ اعزہ اللہ فی الاولیٰ واخراہُ عہ

(من المولوی احسان اللہ متعلم بجماعت الخامسہ)

عہ عہ ان دونوں جگہ میں دو دو شعر حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کی تعریف میں تھے مگر ان کی ممانعت کی وجہ سے ہم نے افسوس کے ساتھ ان شعروں کو ترک کیا ہے۔ ایڈیٹر